سوال

تیسرا رکعت میں ثناء پڑھنا

جواب

سوال : السلام و علیکم، میرا سوال ہے کہ کیا چار رکعت کی نماز (ظہر، عصر، عشا وغیرہ) کی تیسری رکعت میں پہلے تشہد کے بعد ثنا "سبحانک اللھمّ وبحمدک" پڑھنا ضروری ہے؟؟ رہنمائی فرمائیں۔ جزاک اللہ

جواب : ثناء اور دعائے استفتاح پہلی رکعت میں ہی ہے۔ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

سوال؛ کیا ہم تراویح کی ہر پہلی رکعت میں دعاء استفتاح پڑھیں ؟

الحمد للہ :

جی ہاں دلائل کے عموم کی بنا پر نماز تراویح اور اس کے علاوہ ہر نفلی نماز کی ہر پہلی رکعت میں آپ کے لیے دعاء استفتاح پڑھنی مشروع ہے

قیام اللیل کے متعلق جو خاص کر دعاء استفتاح وارد ہیں وہ درج ذیل ہیں :

تین بار :

لاالہ الااللہ، اور تین بار اللہ اکبر

ایک صحابی نے درج ذیل دعاء استفتاح پڑھی :

(اللہ اکبر کبیراً، والحمد للہ کثیراً، وسبحان اللہ بکرۃ واصیلاً)

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مجھے اس سے تعجب ہوا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے"

اور ایک دوسرے شخص نے یہ دعا استفتاح پڑھی :

(الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ)

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ اسے اوپر لے جانے میں ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے "

(اللَّهمَّ لکَ الحمدُ أنتَ نُورُ السَّمواتِ وَالأرضِ وَمَن فِيهِنَّ، وَلکَ الحمدُ أنتَ قَيِّمُ السَّمواتِ وَالأرضِ وَمَن فِيهِنَّ، وَلکَ الحمدُ أنتَ مَلِکُ السَّمواتِ وَالأرضِ وَمَن فِيهِنَّ، وَلکَ الحمدُ، أنتَ الحقُّ، وَوَعْدُکَ حَقٌّ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ، وَالجنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحمَّدٌ حَقٌّ، اللَّهمَّ لکَ أسلَمتُ، وَعَلَيکَ تَوَکَّلتُ، وَبِکَ آمَنتُ، وَإلَيکَ أنَبتُ، وَبِکَ خَاصَمتُ، وَإلَيکَ حَاکَمتُ، أنتَ ربنا واليک المصير، فَاغفِرلِي مَا قَدَّمتُ، وَمَا أخَّرتُ، وَمَا أسرَرتُ، وَمَا أعلَنتُ، وما أنتَ أعلمُ بِهِ مِنِّي، أنتَ المُقَدِّمُ، وَأنتَ المُؤَخِّرُ، أنتَ إلٰهي، لا إلٰهَ إلا أنتَ، ولا حول ولا قوة إلا بک)

اے اللہ تعریفات تیرے لیے ہیں، تو آسمان وزمین اور جو کچھ اس میں ہے اس کا نور ہے، اور تعریفات تیرے لیے ہی ہیں تو آسمان وزمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا نگہبان ہے، اور اے آسمان و زمین اور اس میں جو کچھ ہے کے مالک سب تعریفات تیری ہی ہیں، اور تیری ہی حمد و تعریفات ہیں، تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے، اور تیرا فرمان حق و سچ ہے، اور تیری ملاقات بھی حق ہے، اور جنت حق ہے اور آگ بھی حق، اور قیامت بھی حق ہے، اور سب انبیاء حق ہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں، اے اللہ میں تیرے لیے مسلمان ہوا، اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تیری طرف رجوع کیا، اور تیری مدد کے ساتھ اپنے مدمقابل سے جھگڑتا ہوں، اور فیصلہ کے لیے تیری طرف رجوع کرتا ہوں، تو ہمارا رب ہے، اور تیری طرف ہی ہمارا لوٹنا ہے، میں نے پہلے کیا ہے اسے بھی معاف کر دے، اور جو بعد میں کیا اسے بھی معاف کر دے، اور جو پوشیدہ کیا اسے بھی اور جو اعلانیہ کیا اسے بھی بخش دے، اور تجھے اس کا مجھ سے زیادہ علم ہے، تو ہی مقدم ہے، اور تو ہی موخر، تو میرا الہ ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ اور معبود نہیں، اور تیرے بغیر کسی نیکی کی طاقت نہیں

اور یہ دعا بھی ہے :

(اللَّهمَّ رَبَّ جِبرِيلَ وَمِيکَائِيلَ وَإسرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمواتِ وَالأرضِ عَالِمَ الغَيبِ وَالشَّهَادَةِ أنتَ تَحکُمُ بَينَ عِبَادِکَ فِيمَا کَانُوا فِيهِ يَختَلِفُونَ اهدِنِي لِمَا اختُلِفَ فِيهِ مِنَ الحقِّ بِإذنِکَ إنَّکَ تَهدِي مَن تَشَاءُ إلَى صِرَاطٍ مُستَقِيمٍ)

اے جبریل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، اور غیب اور حاضر کے رب، تو اپنے بندوں کے درمیان اس فیصلہ کرنے والا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، جس میں اختلاف کیا گیا ہے اس میں تو مجھے اپنی طرف سے حق کے ساتھ ہدایت نصیب فرما، بلاشبہ تو جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے، اور دس بار الحمد للہ کہتے اور دس بار لا الہ الا اللہ کہتے اور دس بار استغفر اللہ کہتے، اور دس بار یہ دعا پڑھتے :

(اللَّهمَّ اغفِرلِي، وَاهدِنِي، وَارزُقنِي، وعافني)

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے رزق عطا فرما، اور مجھے عافیت سے نواز

اور دس بار یہ دعا پڑھتے :

(اللَّهمَّ إنِّي أعُوذُ بِکَ مِنَ الضِّيقِ يَومَ الحِسَابِ).

اے اللہ میں حساب و کتاب والے دن کی تنگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں

اور یہ دعا بھی تین بار پڑھا کرتے تھے :

اللہ اکبر:

(ذُوالْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ).

دیکھیں: صفۃ صلاۃ النبی للالبانی صفحہ نمبر(94-95).

واللہ اعلم۔